بسم اللہ الرحمن الرحیم

اعلامیہ عقائدِ اہلسنت بر موقع عزتِ رسول و بتول کانفرنس

24 دسمبر 2022ء

◆معیارِ دلیل:

ادلہ اربع شرعیہ : قرآن ، سنت ، اجماع ، قیاس

◆اصولِ ایمان:

اس بات کا اقرار واجب ہے کہ میں ایمان لایا ذاتِ باری تعالی پر ، اس کے فرشتوں پر ، اس کی کتابوں پر ، اس کے رسولوں پر ، مرنے کے بعد اٹھائے جانے پر ، اچھی اور بری تقدیر کے اللہ جل وعلا کی جانب سے ہونے پر ، حساب پر ، میزان پر ، جنت ودوزخ پر ۔

◆عقیدہ توحید:

اللہ تعالی ایک ہے ۔ وحدہ لاشریک ہے ۔ نہ اس کی ذات میں کوئی شریک ہے نہ اس کی صفات میں ۔ واجب الوجود ہے ۔ الہ و مسجود ہے ۔ ذات وصفات میں جملہ نقائص وعیوب سے پاک ہے ۔ نہ اس کا کوئی باپ ۔ نہ بیٹا ۔ نہ ہمسر ۔

◆عقیدہ رسالت:

جنابِ محمد ﷺ اللہ سبحانہ وتعالی کے بندے اور رسول ہیں ۔

رسالت اللہ تعالی کا انتخاب ہے ۔ یعنی جسے چاہا نبی بنایا ۔ سب انبیائے کرام پر ایمان رکھنا ضروری ہے ، وہ اللہ تعالی کے سچے نبی ہیں اور جو تعلیمات لائے وہ برحق ہیں ۔ سب سے پہلے مبعوث ہونے والے نبی حضرت سیدنا آدم علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام ہیں ۔ حضور سیدِ عالم ﷺ سب انبیاء کے بھی نبی ہیں ۔ سب سے آخری اور سب سے افضل نبی ہیں ۔ آپ کی ذاتِ والا کے بعد کسی جہت سے ، کسی قسم کا ، کسی بھی معنی کے اعتبار سے کوئی نیا نبی نہیں آ سکتا ۔ آپ کے بعد ہمہ قسم کے مدعیانِ نبوت جھوٹے ہیں ۔ سب سے پہلے اللہ تعالی نے آپ کو نبوت عطا فرمائی اور سب سے آخر میں آپ کو مبعوث فرمایا ۔ بعد از اعطائے نبوت کسی بھی نبی سے کسی بھی وقت میں نبوت کا زوال نہیں ہوتا ۔

عقیدہ عصمت:
تمام انبیاء معصوم ہیں۔ انبیاء وملائکہ علیہم السلام کے علاوہ کوئی معصوم نہیں۔ البتہ خواصِ امت محفوظ ہیں۔

ایمان بالکتب:
انبیائے کرام پہ نازل ہونے والی کتب اور صحائف برحق ہیں اور ان کے مندرجات خدائی تعلیمات ہیں۔ جن میں سے آخری کتاب قرآنِ مجید ہے جو ہمارے نبی ﷺ پر نازل ہوئی اور ہر طرح کی تحریف اور تغییر سے پاک ہے۔ جو قرآنِ عظیم میں تحریف یا تغییر مانے وہ کافر ہے۔

ایمان بالآخرت:
ہمارا ایمان ہے کہ آخرت کا دن حق اور حساب کتاب کا دن ہے جس کا انکار کفر ہے۔ اسی طرح میزان، صراط، شفاعت جیسے امور پر ایمان بھی ضروری ہے۔

اہلِ بیت کرام:
- خاندانِ رسول ﷺ سے دوستی اور مودت مدارِ ایمان اور فرض ہے۔ مولائے کائنات، سیدۂ کائنات، حسنینِ کریمین اور ان کی اولاد سے مودت حکمِ قرآنی ہے۔
- جو شخص اپنے قول یا عمل سے اہلِ بیتِ رسول ﷺ کو اذیت پہنچائے وہ ناصبی ہے اور وہ شخص جو صحابہ کرام سے بغض رکھے وہ رافضی ہے۔

اہلِ بیتِ نبی ﷺ تین قسم پر ہیں:

(1): اہلِ بیتِ نسب

(2): اہلِ بیت سکونت

(3): اہلِ بیت ولادت

- ازواج مطہرات بھی اہلِ بیت سے ہیں۔ تاقیامت آنے والی اولادِ رسول بھی اہلِ بیت سے ہیں۔ اہلِ بیت میں سے طبقہ علیا اہلِ کساء ہیں اور رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں محبوب ترین ہستیاں ہیں۔

ساداتِ کرام کی تعظیم واجب ہے اور ان کی تعظیم کا سبب ان کے اعمال نہیں بلکہ نسبِ رسول ہے جو بنصِ مصطفی منقطع نہ ہوگا۔

عظمتِ صحابہ:

صحابہ کرام ایمان اور تقوی کا اعلی نمونہ ہیں اور سب جنتی ہیں۔

- صحابہ کرام کی بے ادبی جو دلیلِ قطعی کے خلاف ہو، وہ کفر ہے جیسے ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ پر تہمت باندھنا۔ اور اگر دلیلِ قطعی کے خلاف نہ ہو جب بھی بدعت وفسق ہے۔ جو شخص کسی بھی صحابی پر طعن و تشنیع کرے اس کی صحابیت کی وجہ سے یا سیدنا صدیقِ اکبر کی صحابیت کا انکار کرے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔
- صحابہ کرام میں باہمی افضلیت کے درجات ہیں۔ البتہ ان ذواتِ قدسیہ کے مراتب میں باہم تفاوت ہونا دیگر امت سے کمتر ہونے پر دال نہیں ہے۔ خلفائے راشدین سب سے افضل ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کے بعد خلیفہ برحق سیدنا ابو بکر صدیق، پھر سیدنا عمر فاروق پھر سیدنا عثمان ذوالنورین، پھر مولائے کائنات مولا علی، پھر سیدنا امام حسن علیہ السلام۔ اور امام حسن پر خلافتِ راشدہ منصوصہ مکمل ہوئی۔
- قضیہ بابِ فدک میں جو حضرت صدیقِ اکبر کو خطا اور غلطی پر کہے وہ اہلسنت سے خارج ہے اور اگر کوئی شخص سیدۃ نساء اہل الجنۃ یا دیگر سائلینِ فدک کو خطا اور غلطی پر کہے وہ بھی اہلسنت سے خارج ہے۔
- مشاجراتِ صحابہ میں کفِ لسان میں ہی دین وایمان کی سلامتی ہے۔ لیکن ہم اعتقاد رکھتے ہیں کہ مولائے کائنات اپنی تمام تر جنگوں میں برحق وصواب تھے۔

عقیدہ ولایت:

- اولیاء اللہ نائبِ رسول ہیں اور ولایت وہی ہے جس کے ظاہر میں شریعت ہو اور باطن میں تزکیہ۔ جو شریعت کے خلاف ہے وہ ولایت نہیں ہے۔
- موجودہ حالات میں عقیدہ توحید، عقیدہ رسالت، عقیدہ صحابیت، عقیدہ اہلبیت، عقیدہ ولایت اور فقہِ حنفی کی تبلیغ پر زور دیا جائے۔ اور ملک کی سالمیت اور نظامِ مصطفی ﷺ کے نفاذ کے لیے پر امن جدوجہد کی جائے۔
- ہم جملہ معاملات وعقائد وعبادات میں مشاہیر وجمہور اہلسنت کی تشریحات کے پابند ہیں۔ جن کا اثبات محقق علی الاطلاق شیخ عبد الحق محدث دہلوی، شیخ مجدد الف ثانی، اعلیحضرت مولانا احمد رضا خان اور سیدنا پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی نے فرمایا ہے۔

مرتبین:

- حضرت علامہ مولانا پیر مشتاق احمد جلالی صاحب (جامعہ جلالیہ رضویہ۔ راولپنڈی)
- مفتی جمیل احمد صدیقی صاحب (جامعہ نبویہ نین شریف۔ منڈی بہاؤالدین)
- پیر ضیاء المصطفیٰ صاحب (ناظم اعلیٰ: دارالعلوم جامعہ حنفیہ غوثیہ۔ شیراکوٹ۔ لاہور)
- حضرت علام مفتی محمد اکرام اللہ زاہد (جامعہ اسلامیہ۔ پھالیہ)
- حضرت علامہ مفتی حمد اللہ خان نقشبندی (جامعہ ام اشرف جمال۔ لاہور)
- حضرت علامہ مفتی عبدالمالک فیضی صاحب (مفتی: جامعہ حنفیہ غوثیہ۔ شیراکوٹ۔ لاہور)
- مفتی محمد چمن زمان نجم القادری (جامعۃ العین۔ سکھر)